سوال

حائضہ کے عمرے کا حکم

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

ایک عورت جس کا عمرے کا ویزا آچکا ہو اور اس کو حیض آجائے تو وہ اب کیا کرے گی۔ ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!
الحمد للہ، والصلاۃ والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

ایسی عورت کو چاہئے کہ وہ عمرے کا تلبیہ کہے بغیر ہی مکہ میں چلی جائے اور اس ناپاکی کی حالت میں بیت اللہ میں جانے کی بجائے اپنے ہوٹل پر ہی ٹھہری رہے، کیونکہ عموماً عمرے کا ویزا لمبا ہوتا ہے، جبکہ ان ایام کی مدت چھ سات دن ہوتی ہے۔ جب وہ حیض سے پاک ہو جائے تو مسجد عائشہ (میقات) سے عمرہ کی نیت کر کے اپنا عمرہ مکمل کر لے۔ کیونکہ عمرہ کے تمام امور بیت اللہ میں ہی ادا کئے جاتے ہیں اور ناپاکی کی حالت میں بیت اللہ میں جانا منع ہے۔

جیسا کہ حدیث نبوی سے ثابت ہے کہ سیدہ عائشہ نبی کریم کے ساتھ حج پر روانہ ہوئیں تو وہ حائضہ ہو گئی۔ نبی کریم نے ان سے کہا کہ آپ حج کی نیت کر لیں اور بیت اللہ کے طواف کے علاوہ منیٰ اور عرفہ کے باقی امور انجام دیں۔ پھر جب وہ حیض سے پاک ہو گئیں تو نبی کریم نے ان کے بھائی عبد الرحمن بن ابو بکر کو حکم دیا کہ ان ساتھ جاو۔ وہ ان کے ساتھ گئے اور انہوں نے مقام تنعیم سے عمرہ کا احرام باندھا، اور عمرہ کیا۔ (بخاری: 313)

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

فتویٰ کمیٹی

محدث فتویٰ